اللہ کے نام کا لاکٹ پہن کر واش روم جانا کیسا؟

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3357

تاریخ اجراء: 08 جمادی الاخریٰ 1446ھ / 11 دسمبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ایسے لاکٹ پہن کے واش روم جانا کیسا ہے، جس میں اللہ عزوجل کا نام یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم وغیرہ لکھا ہو؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

متبرک نام والا لاکٹ یا انگوٹھی پہننا عورت کے لیے جائز ہے البتہ ایسا لاکٹ یا انگوٹھی پہن کر بیت الخلا جانا مکروہ ہے، لہٰذا جب بھی بیت الخلا جانا ہو تو ان کو اتار کر باہر رکھ دیا جائے، اور اگر کوئی مجبوری ایسی ہو کہ باہر نہیں رکھ سکتے مثلا باہر رکھنے میں ضائع ہونے کا اندیشہ ہے تو ایسی صورت میں جیب میں ڈال کر یا کسی دوسری چیز میں لپیٹ کر چھپا لیا جائے۔

امام اہلسنت سیدی اعلیٰ حضرت الشاہ احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "وحاصل مسئلہ آنکہ ہر کہ در دست او خاتمی ست کہ بروچیزے از قرآن یا از اسمائے معظمہ مثل نامِ الٰہی یا نام قرآن عظیم یا اسماے انبیاء یا ملائکہ علیہم الصلاۃ والثنا نوشتہ است اوما مورست کہ چوں بخلا رود خاتم از دست کشیدہ بیرون نہد افضل ہمین ست واگر خوف ضیاع باشد در جیب انداز دیا بچیزے دگر بپوشد کہ اینہم رواست اگرچہ بے ضرورت احتراز ازو اولیٰ ست اگر ازینہا ہیچ نکرد وہمچناں در خلا رفت مکروہ باشد" یعنی حاصل مسئلہ یہ ہے کہ جس کے ہاتھ میں ایسی انگوٹھی ہو جس پر قرآن پاک میں سے کچھ (کلمات) یا متبرک نام جیسے اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک یا قرآن حکیم کا نام یا اسمائے انبیاء وملائکہ علیہم الصلوۃ والثناء (لکھے) ہوں، تو اسے حکم ہے کہ جب وہ بیت الخلاء میں جائے تو اپنے ہاتھ سے انگوٹھی نکال کر باہر رکھ لے بہتر یہی ہے اور اس کے ضائع ہونے کا خوف ہو، تو جیب میں ڈال لے یا کسی دوسری چیز میں لپیٹ لے کہ یہ بھی جائز ہے، اگرچہ بے ضرورت اس سے بچنا بہتر ہے، اگر ان صورتوں میں کوئی بھی بجا نہ لائے اور یوں ہی بیت الخلاء میں چلا جائے، تو ایسا کرنا مکروہ ہے۔ (فتاوی رضویہ، جلد 4، صفحہ 581-582، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net